سوال

کیا مرتد بیوی کے ساتھ رہنے والے خاوند کے ساتھ رہنے سے دوسری بیوی گنہگار ہوگی ؟

جواب

لحمدللہ.

ں :

ی اسلام سے مرتد ہم جائے تو فوری طور پر اس سے علیحدگی اختیار کرنا لازم ہے، اور اس سے استمتاع کرنا حرام ہوگا؛ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

کافر عورتوں کی ناموس اپنے قبضہ میں نہ رکھو الممتحنۃ (10).

گر بیوی دخول یعنی رخصتی سے قبل مرتد ہوجائے تو فوری طور پر نکاح فسخ ہوجائيگا.

ن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

ب خاوند یا بیوی میں سے کوئی ایک بھی رخصتی سے قبل مرتد ہوجائے تو عام اہل علم کے قول کے مطابق نکاح فسخ ہوجائيگا.

ود ظاہری سے بیان کیا گیا ہے کہ ارتداد سے نکاح فسخ نہیں ہوگا، کیونکہ اصل میں نکاح باقی ہے.

ن ہماری دلیل اللہ سبحانہ وتعالی کا یہ فرمان ہے :

کافر عورتوں کی ناموس اپنے قبضہ میں مت رکھو.

ر اللہ عزوجل کا فرمان ہے :

فار کی طرف مت لوٹاؤ، نہ تو وہ تو وہ عورتیں ان کافروں کے لیے حلال ہیں، اور نہ ہی وہ کافران عورتوں کے لیے حلال ہیں.

ں لیے بھی کہ دین کا مختلف ہونا صحیح ہونے میں مانع ہے، اس لیے فسخ نکاح واجب ہوا، بالکل اسی طرح اگر کسی کافر شخص کی بیوی مسلمان ہوجائے تو وہ اس کے نکاح میں نہیں رہ سکتی" انتہی

نی (133/7).

اور اگر رخصتی اور دخول کے بعد مرتد ہو تو کیا فوری طور پر علیحدگی ہوگی یا کہ عدت کے بعد ہوگی ؟

کا اختلاف پایا جاتا ہے، شافعی حضرات کا مسلک اور حنابلہ کے ہاں صحیح اور ان شاء اللہ راجح بھی یہی ہے کہ اگر وہ عدت ختم ہونے سے قبل اسلام میں واپس آجائے تو وہ اسی نکاح پر باقی ہے، اور اگر اسلام میں واپس آنے سے قبل عدت ختم ہوجائے تو علیحدگی ہوجائيگی.

ف اور مالکیہ کا مسلک ہے کہ مرتد ہونے کی صورت میں فوری طور پر علیحدگی واقع ہوجائیگی، چاہے دخول اور رخصتی کے بعد ہی کیوں نہ ہو.

نی (133/7) الموسوعۃ الفقھیۃ (198/22) الانصاف (216/8) کشاف القناع (121/15) تحفۃ المحتاج (328/7) الفتاوی الھندیۃ (339/1) حاشیۃ الدسوقی (270/2).

د کہ مرتد بیوی سے مباشرت کرنا جائز نہیں، بلکہ وہ اسے چھوڑ دے اور اسے توبہ کرنے اور اسلام کی طرف واپس آنے کی دعوت دے، اگر تو وہ عدت ختم ہونے سے قبل توبہ کرکے اسلام قبول کرلے تو وہ اس کی بیوی ہے، لیکن اگر عدت ختم ہوجائے اور وہ اسلام میں واپس نہ آئے تو نکاح فسخ ہوجائيگا.

اگر وہ مرتد ہونے کے باوجود اپنی بیوی سے مباشرت کرتا ہے تو وہ زنا کریگا.

م :

ند مرتد بیوی سے علیحدہ ہونے سے انکار کردے تو وہ مرتد بیوی کو اپنے پاس رکھنے کی وجہ سے گنہگار ہوگا کیونکہ مرتد عورت کے بارہ میں شرعی حکم ہے کہ اگر شرعی قضاء اور شرعی عدالت ہو تو اس کی سزا قتل ہے اور یہ سزا شرعی عدالت ہی دے گی.

ں طرح مرتد بیوی کو دیکھنے اور اسے چھونے اور ہر قسم کے استمتاع کرنے پر وہ گنہگار رہے اور اگر اس سے جماع کرے تو وہ زانی ہوگا.

مزید فائدہ کے لیے آپ سوال نمبر (4036) اور (7328) کے جوابات کا مطالعہ کریں.

حالت میں آپ کو طلاق طلب کرنے کا حق حاصل ہے؛ کیونکہ خاوند فسق کا ارتکاب کر رہا ہے اور وہ حرام پر مصر ہے، اور اگر آپ اس کے اس فعل کو برا جانتے ہوئے اس سے روکتی ہیں تو اس کے ساتھ رہنے میں آپ کو کوئی گناہ نہیں جب تک وہ خود مسلمان ہے.

مزید آپ سوال نمبر (47335) اور (10831) کے جوابات کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.